مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

معرفة النساك فی معرفة فضيلة الاستياك

ترجمہ بنام

مسواک کی فضیلت کی پہچان میں عبادت گزاروں کی پہچان

تالیف لطیف

نور الدین علامہ علی بن سلطان

المعروف علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تخریج

حضرت مولانا محمد عبد الرب شاکر عطاری مدنی زید مجدہ

پیشکش:

مجلسِ افتاء (دعوتِ اسلامی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیك یا رسول اللہ　　الصلاۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ

الصلاۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ　　وعلی آلك واصحابك یا نور اللہ

نام کتاب

معرفة النساك فی معرفة فضیلة الاستیاك

مسواک کی فضیلت کی پہچان میں عبادت گزاروں کی پہچان

تالیف لطیف

نور الدین علامہ علی بن سلطان

المعروف علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تخریج

حضرت مولانا محمد عبد الرب شاکر عطاری مدنی زید مجدہ

پیشِ لفظ

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(جامع ترمذی، کتاب العلم، الحدیث ۲۶۸، ج ۴، ص ۳۰۹)

سرورِ کائنات، فخر موجودات حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک بہت ہی پیاری سنت مسواک ہے، جس سے متعلق کثیر احادیثِ کریمہ بھی وارد ہوئی ہیں، علماء نے جابجا ان کو بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اسی سنت سے متعلق علامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک مستقل رسالہ بنام "معرفۃ النساك فی معرفۃ فضیلۃ الاستیاك" تصنیف فرمایا۔ اس رسالہ میں علامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مسواک سے محبت اوراس کی فضیلت واہمیت کواحادیث مبارکہ سے بڑے خوبصورت انداز میں بیان فرمایااور مسواک کرنے کے ظاہری وباطنی فوائد کواس احسن طریقے سے اجاگر کیاکہ اس رسالے کوپڑھنے کے بعد بندہ مومن کے دل میں آقاصَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنت مسواک کی محبت راسخ ہو جائے اوراس پر عمل پیرا ہو جائے۔

قبلہ استاذ محترم، شیخ القرآن مفتی اہلسنت مفتی ابو الصالح محمد قاسم قادری دامت برکاتہم العالیہ کے حکم پر علامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس رسالے کا ترجمہ و تخریج کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

عبد الرب محمد شاکر مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے کریم! میرے علم میں اضافہ فرما۔

تمام تعریفیں بلند و عظمت والے اللہ کے لیے ہیں اور درود و سلام ہو اس کے عظیم المرتبت نبی، رسول، حبیب و خلیل پر اور آپ کی آل و اصحاب پر جو اچھے مضبوط دین میں آپ کی پیروی کرنے والے ہیں۔

حمد و صلاۃ کے بعد: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سب سے زیادہ محتاج بندہ علی بن سلطان محمد قاری کہتا ہے کہ مسواک کرنے کی فضیلت جاننے سے متعلق یہ رسالہ عبادت گزاروں کے لیے نفع بخش ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”اے حبیب! فرمادو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میرے فرمانبردار بن جاؤ، اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔“
(القرآن: ترجمہ کنز العرفان، سورۃ آل عمران، آیت 31)

اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسواک سے اس قدر محبت فرماتے تھے کہ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رات کی نیند سے بیدار ہوتے[1]، گھر میں داخل ہوتے[2]، وضو کرتے[3] اور ہر نماز کے وقت ہمیشہ مسواک کرتے[4]، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

1... صحیح بخاری، رقم الحدیث245، صحیح مسلم رقم الحدیث255، سنن ابی داؤد55، سنن نسائی1621، ابن ماجہ286، مسند احمد23242، صحیح ابن خزیمہ136، صحیح ابن حبان1072۔ عن حذیفہ رضی اللہ عنہ.

2... صحیح مسلم253، سنن ابوداؤد51، سنن نسائی8، صحیح ابن حبان1074، صحیح ابن خزیمہ134، سنن کبری للبیھقی141۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا.

3... صحیح بخاری4569، صحیح مسلم763، سنن ابوداؤد1355، مسند احمد3541۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما.

4... صحیح بخاری4569، صحیح مسلم763، سنن ابوداؤد1355، مسند احمد3541۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما.

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی حالتِ نزع میں بھی مسواک فرمائی۔ [5]

اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **”اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“**

اس حدیث کو امام مالک، امام احمد، امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت کیا۔ [6]

اور امام احمد، امام ابو داؤد اور امام نسائی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے اس حدیث کو زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت کیا۔ [7]

اور امام احمد، ترمذی اور ضیاء کی زید بن خالد جہنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ایک روایت میں کچھ زائد الفاظ ہیں، وہ یہ کہ ”(اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا)، **تو میں عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کر دیتا۔“** [8]

امام مالک، امام شافعی اور امام بیہقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **”اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“** [9]

5… صحیح بخاری 890، صحیح ابن حبان 6617، مسند احمد 24216، مسند ابویعلی 4604، مستدرک للحاکم 513، سنن کبری للبیھقی 13430۔ عن عائشہ رضی اللہ عنھا.

6… موطا امام مالک، صفحہ 50، مسند احمد 7339، صحیح بخاری 887، صحیح مسلم 252، جامع ترمذی 22، سنن ابو داؤد 46، سنن نسائی 7، سنن ابن ماجہ 287، صحیح ابن خزیمہ 140، صحیح ابن حبان 1068۔ عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ.

7… مسند احمد 17048، سنن ابوداود، رقم الحدیث 47، سنن کبری للنسائی 3029، جامع ترمذی 23.

8… مسند احمد 17032، جامع ترمذی 23، سنن ابوداود 47.

9… موطا امام مالک، صفحہ 51، کتاب الام للشافعی، ج 1، ص 23، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، سنن کبری للبیھقی 146.

امام احمد اور نسائی کی حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ایک روایت ان الفاظ کے ساتھ ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو میں انہیں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا اور ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"**[10]

اور امام حاکم نے اسے حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے یوں روایت کیا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو میں ان پر ضرور ہر نماز کے وقت مسواک فرض کر دیتا جیسے میں نے ان پر نماز کے لیے وضو فرض کیا۔"**[11]

امام حاکم اور امام بیہقی نے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو میں ان پر وضو کے ساتھ مسواک فرض قرار دے دیتا اور میں نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔"**[12]

سعید بن منصور نے حضرت مکحول رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مُرسلاً روایت کیا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، تو ضرور میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور خوشبو لگانے کا حکم دیتا۔"**[13]

10... مسند احمد 7513، سنن کبری للنسائی 3027.

11... مستدرك للحاكم 517.

12... مستدرك للحاكم 516، سنن کبری للبیهقی 148.

13... كنز العمال 26195.

امام ابو نعیم نے "کتاب السواک" میں حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے روایت کیا کہ نبی کریم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسۡلِیۡم نے ارشاد فرمایا: "اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا، **تو میں انہیں صبح سویرے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔**"[14]

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**مسواک منہ کی صفائی وپاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔**"

اس حدیث کو امام احمد، امام نسائی، امام ابن حبان، امام حاکم، امام بیہقی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِم نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا سے روایت کیا[15] اور امام ابن ماجہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سے روایت کیا[16] اور امام احمد رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے ابو بکر الشافعی سے روایت کیا۔[17]

اور امام طبرانی نے "المعجم الاوسط" میں حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے کچھ زیادہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا اور وہ زائد الفاظ یہ ہیں: "**اور مسواک بینائی کو تیز کرنے کا ذریعہ ہے۔**"[18]

اور "المعجم الکبیر" میں حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا سے ان الفاظ کے ساتھ

14... کنزالعمال 26196.

15... مسند احمد 24203، سنن نسائی، ج 1، ص 10، مطبوعہ مکتب المطبوعات الاسلامیہ، صحیح ابن حبان 1067، سنن کبری للبیھقی 140 عن عائشۃ رضی اللہ عنہا اور امام حاکم کی کسی کتاب میں یہ حدیث نہیں ملی۔ واللہ اعلم.

16... سنن ابن ماجہ 289.

17... مسند احمد 24203.

18... المعجم الاوسط 7496.

روایت کیا: ”**مسواک منہ کو پاک وصاف کرنے کاذریعہ اوررب کی رضاکاذریعہ بنتی ہے۔**“[19]

امام ابونعیم نے رافع بن خدیج رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مرفوعاً روایت کیا: ”**مسواک کرنا واجب ہے اور جمعہ کا غسل کرناواجب ہے۔**“(حدیث میں واجب سے اصطلاحی واجب مراد نہیں ہے، بلکہ مسواک کرنے کی تاکید کرنا ہے)[20]

امام ابونعیم کی عبد اللہ بن جراد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ایک روایت میں ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**مسواک کرنافطرت سے ہے۔**“[21]

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**مسواک مرد کی فصاحت میں اضافہ کرتی ہے۔**“

اس روایت کو امام موصلی، امام عقیلی، امام ابن عدی اور خطیب نے جامع میں نقل کیا۔[22]

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ایک اورروایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**مسواک کرناسنت ہے، پس تم جب چاہو مسواک کرو۔**“ اسے امام دیلمی نے مسند الفردوس میں روایت کیا۔[23]

حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

19... المعجم الكبير12215.

20... كنزالعمال26161.

21... كنزالعمال26162.

22... مسندابويعلى موصلى66، الضعفاء الكبيرللعقيلى، ج3، ص156، الكامل فى ضعفاء الرجال، ج8، ص98، الجامع لاحكام الراوى للخطيب، ج1، ص373.

23... نقله ابن عساكر فى كنزالعمال ونسبه للديلمى۔ ولم اقف عليه فى مسند الفردوس للديلمى۔ كنزالعمال26163.

ارشاد فرمایا: "مسواک کرنا ہر بیماری سے شفاء ہے، سوائے سام کے اور سام موت ہے۔"[24]

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "میں نے تمہیں مسواک کرنے سے متعلق بہت زیادہ کہا ہے۔" اس حدیث کو امام احمد، امام بخاری اور امام نسائی نے روایت کیا۔[25]

اور مسند احمد میں تمیمی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مسواک کے متعلق سوال کیا، تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے فرمایا: "نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں مسواک کرنے کا حکم دیتے رہے، یہاں تک کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں آپ پر مسواک کے متعلق قرآنی حکم نازل نہ ہو جائے۔"[26]

اور ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "میں مسواک کرنے کا حکم دیتا رہا، حتی کہ مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ پر اس کے متعلق کوئی وحی نازل نہ ہو جائے۔"[27]

ایک اور روایت ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے کہ: "(میں مسواک کرنے کا حکم دیتا رہا)، یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ مسواک کرنا کہیں مجھ پر فرض نہ ہو جائے۔"[28]

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

24... نقلہ ابن عساکر فی کنز العمال ونسبہ للدیلمی۔ ولم اقف علیہ فی مسند الفردوس للدیلمی۔ کنز العمال 26164.

25... مسند احمد 12459، صحیح بخاری 888، سنن کبری للنسائی، ج1، ص75.

26... مسند ابوداود طیالسی 2862، سنن کبری للبیہقی، ج1، ص57، مصنف ابن ابی شیبہ 1809.

27... مسند احمد 2893، مسند ابویعلی 2330.

28... مسند احمد 16007.

نے ارشاد فرمایا: ”**دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: ”مونچھیں پست کرنا، داڑھی بڑھانا اور مسواک کرنا.... الخ**“ (یعنی آگے تک حدیث)۔

اس حدیث کو امام احمد، امام مسلم، امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا سے روایت کیا۔[29]

حضرت ایوب رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں: (1) حیاء کرنا (2) خوشبو لگانا (3) نکاح کرنا (4) مسواک کرنا۔**“ [30]

حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا سے روایت ہے کہ میرے سر تاج صاحبِ معراج حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”**مسواک کرکے نماز پڑھنا، بغیر مسواک کیے ستر نمازوں سے افضل ہے۔**“ اس حدیث کو امام ابن زنجویہ، امام حارث، امام ابو یعلی اور امام حاکم نے روایت کیا۔[31] امام دیلمی نے اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ سے روایت کیا۔[32]

اور جس روایت کو امام ابن عبد البر نے ابن معین سے ”التمہید“ میں نقل کیا، وہ روایت باطل ہے۔[33]

29... مسند احمد 25060، صحیح مسلم 261، جامع ترمذی 2757، سنن نسائی 5040، سنن ابن ماجہ 293۔ علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ نے اس حدیث کو حضرت ابن عباس سے روایت کیا ہے، حالانکہ یہ حدیث اس متن کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

30... مسند احمد 23581، جامع ترمذی 1080، شعب الایمان 7719.

31... مسند احمد 26340، مسند حارث 160، مسند ابی یعلی 4738، مستدرک للحاکم 515.

32... مسند الفردوس 3236.

33... التمہید لابن عبد البر، ج 7، ص 200.

امام سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا:(مذکورہ جملے میں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث کو باطل نہیں کہا جارہا، بلکہ)حدیث کی اسانید کی طرف نسبت کرتے ہوئے انہیں باطل کہا جارہا ہے۔[34]

اور حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا سے مروی دوسری روایت میں"**بغیر سواک**" کی جگہ "**بلاسواک**" کے الفاظ ہیں۔

امام احمد اورامام حاکم نے اپنی مستدرک میں حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا سے ان الفاظ سے روایت کیاکہ میرے سرتاج حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"**مسواک کرکے نماز پڑھنے کی بغیر مسواک کیے نماز پڑھنے پر ستر گُنا فضیلت ہے۔**"[35]

ابن قیم نے مذکورہ بالا روایت کے تحت لکھا: یہ حدیث نہ کتب صحاح اور نہ ہی کتب ستہ (چھ معروف کتب جنہیں صحاح ستہ کہا جاتا ہے)میں وارد ہوئی، لیکن امام احمد، امام ابن خزیمہ، امام حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں اور امام بزار نے اپنی مسند میں اسے روایت کیا اور امام بیہقی نے فرمایا:"اس کی اسناد قوی نہیں اور یہ اس وجہ سے ہے کہ اس کی سند کا مدار محمد بن اسحاق کے امام زہری سے روایت کرنے پر ہے، حالانکہ محمد بن اسحاق نے امام زہری سے اپنے سماع (یعنی خود حدیث سننے)کی تصریح نہیں کی، بلکہ کہاکہ زہری نے عروہ سے روایت کی اور عروہ نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا سے روایت کی اور حضرت عائشہ نے کہاکہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"**مسواک کرکے نماز پڑھنے کی فضیلت بغیر مسواک کیے نماز پڑھنے پر ستر گُنا ہے۔**" ایسے ہی ابن خزیمہ نے اس حدیث کو اپنی

34... المقاصد الحسنة للسخاوی، ص424.

35... مسند احمد26340، مستدرك للحاكم515.

صحیح میں روایت کیا، مگر انہوں نے حدیث روایت کرنے کے بعد یہ کہا: ”اگر یہ حدیث صحیح ہو“ (امام ابن خزیمہ خود ہی استثناء کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں): ”میں نے اس حدیث کی صحت کا استثناء اس لیے کیا کہ مجھے خدشہ ہے کہ محمد بن اسحاق نے یہ حدیث امام زہری سے نہ سنی ہو اور ان سے یہ حدیث تدلیساً روایت کی ہو۔“

عبد اللہ بن احمد کہتے ہیں کہ میرے والد امام احمد بن حنبل نے فرمایا: ”جب ابن اسحاق (ذکر فلان) سے حدیث روایت کریں، تو انہوں نے وہ حدیث راوی سے نہیں سنی ہوتی۔“

امام حاکم نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں ذکر کیا اور فرمایا: ”یہ حدیث امام مسلم کی شرط پر صحیح ہے، حالانکہ امام حاکم نے کوئی تحقیق نہیں کی، کیونکہ امام مسلم نے اپنی کتاب میں اس سند کے ساتھ کوئی حدیث روایت نہیں کی اور نہ ہی ابن اسحاق سے دلیل پکڑی، ہاں امام مسلم نے اس کے متابعات اور شواہد کو نقل فرمایا اور رہی یہ بات کہ ابن اسحاق کا امام زہری سے روایت کرنا امام مسلم کی شرط پر ہے، تو ایسی کوئی بات نہیں اور امام بیہقی نے فرمایا: خدشہ ہے کہ یہ حدیث بھی محمد بن اسحاق کی تدلیسات میں سے ایک ہو، جو انہوں نے امام زہری سے نہیں سنی۔

اور امام بیہقی نے اس حدیث کو معاویہ بن یحی الصدفی عن الزھری کی سند سے روایت کیا اور معاویہ بن یحی صدفی قوی راوی نہیں ہیں اور امام بیہقی نے شعب الایمان میں فرمایا: ” معاویہ بن یحی اس میں متفرد ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن اسحاق نے یہ روایت معاویہ بن یحی سے لی ہے۔

امام بیہقی نے فرمایا کہ گزشتہ حدیث کی مثل عروہ اور عمرہ نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت کی ہے، لیکن یہ دونوں سندیں ضعیف ہیں۔

(پہلی عروہ والی سند) جسے امام بیہقی نے امام واقدی کے طریق سے روایت کیا، امام واقدی نے کہا کہ ہمیں عبد اللہ بن ابی یحی الاسلمی نے بیان کیا، انہوں نے ابو الاسود سے، انہوں نے عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ سے، انہوں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **"مسواک کر کے دو رکعتیں پڑھنا اللہ کے نزدیک مسواک سے پہلے ستر رکعتیں پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔"** لیکن واقدی نے اس سے استدلال نہیں کیا۔

(دوسری عمرہ والی سند) جسے امام بیہقی نے حماد بن قیراط کے طریق سے روایت کیا، حماد بن قیراط نے کہا کہ ہمیں فرج بن فضالہ نے بیان کیا، انہوں نے عروہ بن رویم سے، انہوں نے عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ سے، انہوں نے نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"مسواک کے ساتھ ایک نماز پڑھنا بغیر مسواک کیے ستر نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔"** اور یہ اسناد قوی نہیں ہیں، لیکن (قاعدہ ہے کہ) بعض اسانید دیگر بعض اسانید سے مل کر قوی ہو جاتی ہیں اور درجہ حسن کو پہنچ جاتی ہیں، پس اگر اس روایت کا درجہ حسن تک پہنچنا ثابت ہو جائے، تو یہ ایک اچھی بات ہے اور وہ یہ کہ مسواک کر کے نماز پڑھنا سنت ہے۔[36]

36... یہاں تک ابن قیم کا کلام ہے جو اس کی کتاب المنار المنیف سے علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ نے نقل کیا ہے۔ المنار المنیف، ج1، ص20-23۔ مسند احمد26340، صحیح ابن خزیمہ137، مستدرك للحاكم515، مسند بزار، ج18، ص145۔ سنن کبری للبیہقی، ج1، ص61، رقم الحدیث159۔ صحیح ابن خزیمہ137۔ شعب الایمان، ج2، ص84، سنن کبری للبیہقی، ج1، ص61۔ سنن کبری للبیہقی، ج1، ص62.

مسواک کی فضیلت کے بارے میں کثیر احادیث وارد ہوئی ہیں

جن میں سے کچھ بیان ہو چکی ہیں اور کچھ درج ذیل ہیں:

(1) حضرت عبد اللہ بن حنظلہ بن ابی عامر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے: ”**رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیا، خواہ پہلے سے باوضو ہوں یا نہ ہوں، پس جب یہ حکم ہم پر مشکل ہوا، تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیا۔**“

اس حدیث کو امام احمد اور دیگر محدثین نے روایت کیا۔[37]

(2) سننِ نسائی میں حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: ”**رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دو، دو رکعت کر کے نماز پڑھتے، پھر سلام پھیر کر مسواک کرتے۔**“ اور یہ واقعہ رات کی نماز کا ہے۔ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے ہاں رات گزاری، تو آپ اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی، پھر دو رکعت پڑھی اور ہر دو رکعت کے لئے مسواک فرماتے تھے۔[38]

(3) جامع ترمذی میں حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ”حضرت زید بن خالد جہنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ جب مسجد میں نمازوں کے لیے تشریف لاتے، تو مسواک آپ کے کانوں پر اس جگہ لگی ہوتی جہاں کاتب قلم لگاتے ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ جب نماز کا ارادہ فرماتے، تو پہلے مسواک سے دانت صاف کرتے، پھر اسے اسی جگہ

37... مسند احمد 21960۔ صحیح ابن خزیمہ 138، سنن کبری 158.

38... مسند احمد 1881، سنن کبری 404، سنن ابن ماجہ 288، مستدرک للحاکم 514.

کان پر لگا دیتے۔"[39] امام ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(4) امام مالک نے "موطا" میں ابن شہاب سے روایت کی اور انہوں نے ابن سباق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"تم مسواک کرنا لازم پکڑلو۔"**[40]

(5) امام احمد نے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت کی کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"تم مسواک کو لازم پکڑلو، کیونکہ یہ منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔"**[41]

(6) عبد الجبار خولانی نے "تاریخ داریا" میں حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"تم مسواک کو لازم پکڑلو، کیونکہ یہ بہت عمدہ چیز ہے، یہ دانتوں کے پیلے پن کو دور کرتی ہے، بلغم کو ختم کرتی ہے، بینائی تیز کرتی ہے، مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے، منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، معدہ درست کرتی ہے، جنت کے درجات میں اضافہ کرتی ہے، ملائکہ کو خوش کرتی ہے، رب کو راضی کرتی ہے اور شیطان پر سختی کرتی ہے۔"**[42]

مذکورہ بالا حدیث میں دو لفظ "الحفر" اور "البخر" کے متعلق تحقیق یہ ہے کہ "الحفر": فاء کے زبر اور سکون کے ساتھ دونوں طرح پڑھا جا سکتا ہے، اس کا معنی ہے، وہ پیلاہٹ جو

39... جامع ترمذی 23.

40... موطا امام مالك، صفحه 50.

41... مسند احمد 5865.

42... تاریخ داریا ج1، ص 47.

دانتوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اورالبخر: باء اور خاء دونوں پر زبر کے ساتھ پڑھیں گے، اس کا معنی ہے، منہ کی بدبو۔

(7)حافظ ابو نعیم نے عبد اللہ بن عمرو بن حلحلہ اور رافع بن خدیج رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمَا سے حدیث روایت کی کہ ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**مسواک کرنا واجب ہے اور جمعہ کا غسل ہر مسلمان پر واجب ہے۔**" (حدیث میں واجب سے اصطلاحی واجب مراد نہیں ہے، بلکہ مسواک کرنے کی تاکید کرنا مراد ہے)۔ (43)

(8)امام مسلم نے اسے اپنی "صحیح مسلم" میں حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**ہر بالغ شخص پر جمعہ کے روز غسل کرنا اور مسواک کرنا اور حسبِ استطاعت خوشبو لگانا لازم ہے۔**"(44)

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

43... کنزالعمال 26160.

44... صحیح مسلم 846.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قبر میں ثواب

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب انسان مر جاتا ہے تو اس سے اس کے عمل کا ثواب کٹ جاتا ہے مگر تین عمل سے (کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے) (1) صدقہ جاریہ کا ثواب (2) یا اس علم کا ثواب جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں (3) یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

(مشکاۃ المصابیح، ۱/۶۰، حدیث: ۲۰۳)

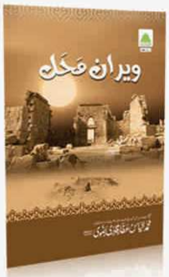

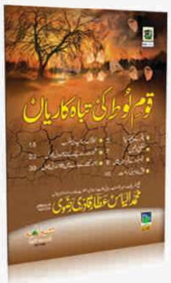

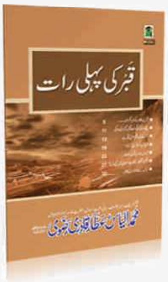

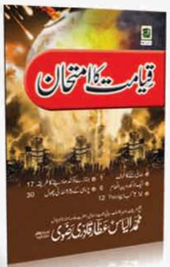

978-969-722-139-4
01082101

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net